حُرْمَةُ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ

مدینہ منورہ کی حرمت کے مسائل

مدینہ منورہ بھی مکہ مکرمہ کی طرح حرمت والا ہے جس میں درخت کاٹنا یا شکار کرنا منع ہے۔

وضاحت : حدیث مسئلہ نمبر 380-381-382 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مدینہ منورہ کا دوسرا نام "طابہ" ہے جسے خود اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ص قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا يَقُوْلُ ((اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰى سَمَّى الْمَدِيْنَةَ طَابَةً)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت جابر بن سمرہ t کہتے ہیں میں نے رسول اللہ e کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام "طابہ" رکھا ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مدینہ منورہ میں طاعون کی بیماری کبھی نہیں پھیلے گی اور نہ اس میں دجال داخل ہو سکے گا۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَيْرَةَ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((عَلٰى اَنْقَابِ الْمَدِيْنَةِ مَلاَئِكَةٌ لاَّ يَدْخُلُہَا الطَّاعُوْنُ وَلاَ الدَّجَّالُ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت ابو ہریرہ t کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فرمایا "مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں اس میں نہ کبھی طاعون پھیل سکتا ہے نہ دجال داخل ہو سکتا ہے۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مدینہ میں موت تک مستقل قیام رسول اکرم e کی شفاعت کا باعث ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يَّمُوْتَ بِالْمَدِيْنَةِ فَلْيَمُتْ بِہَا فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ يَّمُوْتُ بِہَا)) رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمر w کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فرمایا "جو شخص مدینہ منورہ میں مر سکتا ہو (یعنی یہاں آکر موت تک قیام کر سکتا ہو) اسے ضرور مدینہ میں مرنا چاہئے کیونکہ میں اس شخص کے لئے سفارش کروں گا جو مدینہ میں مرے گا۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مدینہ منورہ میں مکہ مکرمہ کی نسبت دوگنی برکت رکھی گئی ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ص عَنِ النَّبِیِّ ا قَالَ ((اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِيْنَةِ ضِعْفَیْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت انس t سے روایت ہے کہ نبی اکرم e نے فرمایا" یا اللہ! مکہ کو تونے جتنی برکت عطا فرمائی ہے، مدینہ کو اس سے دوگنی برکت عطا فرما۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

قیامت کے روز رسول اللہ e مدینہ میں مصائب اور آزمائشوں پر صبر کرنے والوں کے لئے سفارش کریں گے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا يَقُوْلُ ((مَنْ صَبَرَ عَلٰى لَاْوَائِہَا كُنْتُ لَہٗ شَفِيْعًا اَوْ شَہِيْدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) رَوَاہُ مُسْلِمٌ

حضرت عبداللہ بن عمرw کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے رسول اللہeکہتے ہیں میں نے (مدینہ میں قیام کے دوران آنے ولی)مشکلات و مصائب پر صبر کیا قیامت کے روز میں اس (کے ایمان) کی گواہی دوں گا یا فرمایا ”اس کی سفارش کروں گا۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مدینہ منورہ میں قیامت تک اہل ایمان باقی رہیں گے۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا قَالَ ((اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَأْرِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ کَمَا تَأْرِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی جُحْرِہَا)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت ابو ہریرہtسے روایت ہے کہ رسول اللہeنے فرمایا ”(قیامت کے قریب) ایمان مدینہ میں سمٹ کر اسی طرح واپس آجائے گا جس طرح سانپ پھر پھرا کر اپنے بل میں واپس آجاتا ہے۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مدینہ منورہ کے پہاڑ ”اُحد“ سے بھی رسول اللہeکو محبت تھی۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ص قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ا اِلَی خَیْبَرَ اَخْدُمُہٗ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِیُّ رَاجِعًا وَبَدَا لَہٗ اُحُدٌ قَالَ ((ہٰذَا جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَنُحِبُّہٗ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت انس بن مالکtکہتے ہیں کہ میں خیبر جانے کے لئے نبی اکرم e کے ساتھ (گھر سے نکلا)وہاں خیبر میں آپeکی خدمت کرتا رہا‘ نبی اکرم eخیبر سے مدینہ واپس لوٹے‘ احد پہاڑ دکھائی دیا تو فرمایا ”یہ پہاڑ وہ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مدینہ منورہ کی کھجور ”عجوہ“ جنت کا پھل ہے جس میں زہر اور جادو کے لئے شفا رکھی گئی ہے۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((اَلْعَجْوَۃُ مِنَ الْجَنَّۃِ وَفِیَہا شِفَاءٌ مِّنَ السُّمِّ))رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ (صحیح)

حضرت ابو ہریرہtکہتے ہیں رسول اللہeنے فرمایا ”عجوہ کھجور جنت کا پھل ہے اور اس میں زہر کے لئے شفاء ہے۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ وَقَّاصٍ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((مَنْ تَصَبَّحَ کُلَّ یَوْمٍ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَۃً لَمْ یَضُرَّہٗ فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمَ سُمٌّ وَلاَ سِحْرٌ))رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت سعد بن وقاص tکہتے ہیں رسول اللہeنے فرمایا ”جو شخص ہرروز صبح کے وقت سات عدد عجوہ کھجوریں کھائے گا اس کو اس روز زہر اور جادو نقصان نہیں پہنچائے گا۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مدینہ منورہ میں داخل ہونے سے پہلے وضو یا غسل کرنا سنت سے ثابت نہیں۔

مدینہ منورہ میں ننگے پاؤں داخل ہونا سنت سے ثابت نہیں۔

مدینہ منورہ کی عمارتیں نظر آنے پر مروجہ الفاظ اَللّٰھُمَّ ہٰذَا حَرَمُ نَبِیُّکَ ...پڑھنا مسنون ہے۔

مدینہ منورہ میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِی مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔